فون نمبر ۹۰۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۷ شعبان ۱۳۸۹ھ ۹ نبوت ۱۳۴۷ہش ۹ نومبر ۱۹۶۸ء	نمبر ۲۵۳

31

اخبار احمدیہ

○ — ربوہ ۸ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

[redacted]

○ — ربوہ ۸ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل کی نسبت اور زیادہ ناساز ہو گئی ہے ۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کی تکلیف ہے ۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین ۔ اللّٰھُمَّ آمین۔

○ — محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید آج کل مشرق بعید کے دورے پر تشریف لے گئے ہوئے ہیں ۔ آپ کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ ٹوکیو میں آپ کی طبیعت علیل ہو گئی ہے ۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

○ — ربوہ — جامعہ نصرت کی سالانہ صنعتی نمائش ۹ نومبر بروز ہفتہ بوقت ۹½ بجے صبح منعقد ہو رہی ہے ۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اس کا افتتاح فرمانا منظور فرما لیا ہے اس نمائش میں دستکاری کے مختلف نمونے اور دیگر مصنوعات پیش کی جائیں گی ۔ نیز متنوع اشیائے خوردنی کے متعدد سٹال بھی لگائے جائیں گے ۔ تمام مستورات ربوہ سے درخواست ہے کہ وہ تشریف لا کر بچیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں ۔

(انچارج صنعتی نمائش جامعہ نصرت ربوہ)

○ — لاہور — محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم ۔ اے (کینٹب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کو اب بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت نمایاں افاقہ ہے اور محترم قاضی صاحب اب بتدریج رو بصحت ہیں ۔ آخری ایکسرے سے معلوم ہوا ہے کہ ہڈی پر ضرب آئی تھی ۔ یہی وجہ ہے کہ بحالیٔ صحت میں وقت لگا ۔ قاضی صاحب محترم سب دوستوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں ۔ جنہوں نے ان کی صحت کے لئے دعائیں کیں ۔ دوست دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترم قاضی صاحب کو شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ نے ظاہری اور باطنی دونوں قسم کی پاکیزگی کی طرف ترغیب دی ہے

نجات کیلئے ضروری ہے کہ انسان علاوہ ظاہری پاکیزگی کے خدا کی طرف سچا رجوع کرے

" اوّل درجہ کی ناپاکی جو انسان کو وحشیانہ حالت میں ڈالتی ہے ۔ جسمانی ناپاکی ہے اور اسی سے خطرناک امراض اور مہلک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ۔ سو ضرور تھا کہ خدا کی کامل کتاب اپنی تعلیم کا ابتدا اسی سے کرتی ۔ سو خدا نے ایسا ہی کیا ۔ اوّل جسمانی ناپاکیوں اور دوسری وحشیانہ حالتوں سے چھڑا کر وحشیوں کو انسان بنانا چاہا پھر اخلاقِ فاضلہ اور طہارت باطنی کے احکام کھلا کر انسانوں کو مہذب انسان بنایا اور پھر محبت اور فنا فی اللہ کے باریک دقائق تک پہنچا کر مہذب انسانوں کو باخدا انسان بنایا اور پھر سب کچھ کر کے فرما دیا ۔ اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ۔ یعنی جان لو کہ خدا نے زمین کو مرنے کے بعد پھر زندہ کیا ۔ سو خدا کا کلام حکمت کے طریقوں سے انسان کو ترقی کے منازل تک پہنچاتا ہے ۔ وہ اس سے شرم نہیں کرتا کہ انسان کو جو انسانیت سے گرا ہوا ہے ظاہری ناپاکیوں سے بھی چھڑائے جیسا کہ وہ باطنی ناپاکیوں سے چھڑاتا ہے ۔ اس نے اپنی پاک کلام میں انسانوں کو دونوں قسم کی پاکیزگی کی طرف ترغیب دی ہے ۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیۡنَ وَ یُحِبُّ الۡمُتَطَہِّرِیۡنَ ۔ یعنی خدا توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور ان کو بھی دوست رکھتا ہے جو جسمانی طہارت کے پابند رہتے ہیں ۔ سو توّابین کے لفظ سے خدا تعالیٰ نے باطنی طہارت اور پاکیزگی کی طرف توجہ دلائی اور متطہّرین کے لفظ سے ظاہری طہارت اور پاکیزگی کی ترغیب دی ۔ اور اس آیت سے یہ مطلب نہیں کہ صرف ایسے شخص کو خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے ۔ جو محض ظاہری پاکیزگی کا پابند ہو بلکہ توّابین کے لفظ کو ساتھ ملا کر بیان فرمایا تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ خدا تعالیٰ کی اپنے بندوں کے لئے اکمل اور اتم محبت جس سے قیامت میں نجات ہوگی اسی سے وابستہ ہے کہ انسان علاوہ ظاہری پاکیزگی کے خدا تعالیٰ کی طرف سچا رجوع کرے ۔ "

(ایام الصلح صفحہ ۱۱۱)

درخواست دعا : کراچی ۶ نبوت (بذریعہ فون) حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی حالت پھر تشویشناک ہو گئی ہے ۔ خون میں یوریا کی مقدار ۲۰۷ تک پہنچ گئی ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۹ نبوت ۱۳۴۷ ہش

فرستادۂ حق اور اس کا کلام

۲

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف اور آپ کے ملفوظات کا مطالعہ کرنے پر ایک سعید روح فوراً بھانپ لیتی ہے کہ یہ ایک معمولی مذہبی دانشور کی باتیں نہیں ہیں۔ آپ کی کوئی تصنیف جب بھی کسی مقابلہ میں آئی ہے ہمیشہ سب سے بالا ثابت ہوئی ہے۔ اس کی ایک مثال آپ کا مشہور لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" پیش کی جا سکتی ہے۔ یہ وہ لیکچر ہے جو انیسویں صدی کے آخری سالوں میں لاہور میں ایک "جلسہ مذاہب" میں پڑھا گیا تھا۔ جو ایک ہندو دانشور کے اہتمام سے انعقاد پذیر ہوا تھا۔ جو شخص بھی مہتمم جلسہ کمیٹی کی رپورٹ پڑھے گا اس کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ آپ کے اس لیکچر کا کیا مقام ہے۔ اختصار کے پیش نظر صرف ایک غیر جانبدار رائے یہاں پیش کی جاتی ہے۔ فھو ھذا۔

"اگر اس جلسے میں حضرت مرزا صاحب کا مضمون نہ ہوتا تو اسلامیوں پر غیر مذاہب والوں کے روبرو ذلت و ندامت کا قشقہ لگتا مگر خدا کے زبردست ہاتھ نے مقدس اسلام کو گرنے سے بچا لیا بلکہ اس کو اس مضمون کی بدولت ایسی فتح نصیب فرمائی کہ موافقین تو موافقین مخالفین بھی سچے فطرتی جوش سے کہہ اٹھے کہ یہ مضمون سب پر بالا ہے بالا ہے۔" (جنرل و گوہر آصفی کلکتہ ۲۴ جنوری ۱۸۹۷ء)

خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مضمون پڑھے جانے سے پیشتر ۲۱ دسمبر ۱۸۹۶ء کو ایک اشتہار کے ذریعہ اعلان فرمایا تھا کہ

"جلسہ اعظم مذاہب جو لاہور ٹاؤن ہال میں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء کو ہوگا۔ اس میں اس عاجز کا ایک مضمون قرآن شریف کے کمالات و معجزات کے بارے میں پڑھا جائے گا۔ یہ وہ مضمون ہے جو انسانی طاقتوں سے برتر اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان اور خاص اس کی تائید سے لکھا گیا ہے۔ اس میں قرآن شریف کے وہ حقائق اور معارف درج ہیں جن سے آفتاب کی طرح روشن ہو جائے گا کہ درحقیقت یہ خدا کا کلام اور رب العالمین کی کتاب ہے۔ اور جو شخص اس مضمون کو اول سے آخر تک پانچوں سوالوں کے جواب میں سنے گا۔ میں یقین کرتا ہوں کہ ایک نیا ایمان اس میں پیدا ہوگا۔ اور ایک نیا نور اس میں چمک اٹھے گا۔ خدا تعالیٰ کے پاک کلام کی ایک جامع تفسیر اس کے ہاتھ آ جائے گی۔ یہ میری تقریر انسانی فضولیوں سے پاک اور لاف و گزاف کے داغ سے منزہ ہے۔ مجھے اس وقت محض بنی آدم کی ہمدردی نے اس اشتہار کے لکھنے کے لئے مجبور کیا ہے۔ کہ تا وہ قرآن شریف کے حسن و جمال کا مشاہدہ کریں کہ ہمارے مخالفوں کا کس قدر ظلم ہے کہ وہ تاریکی سے محبت کرتے اور نور سے نفرت رکھتے ہیں۔ مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے کہ یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا۔ اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے۔ جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اس کو اول سے آخر تک سنیں شرمندہ ہو جائیں گی۔ اور ہرگز قادر نہیں ہوں گی کہ اپنی کتابوں کے یہ کمال دکھلا سکیں۔ خواہ وہ عیسائی ہوں خواہ آریہ خواہ سناتن دھرم والے یا کوئی اور۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ اس روز اس پاک کتاب کا جلوہ ظاہر ہو۔ میں نے عالم کشف میں اس کے متعلق دیکھا کہ میرے محل پر غیب سے ایک ہاتھ مارا گیا اور اس کے چھونے سے اس محل میں سے ایک نور ساطع نکلا جو ارد گرد پھیل گیا۔ اور میرے ہاتھوں پر بھی اس کی روشنی ہوئی۔ تب ایک شخص جو میرے پاس کھڑا تھا ۲ وہ بلند آواز سے بولا اللہ اکبر خربت خیبر۔ اس کی یہ تعبیر ہے کہ اس محل سے میرا دل مراد ہے جو جائے نزول و حلول انوار ہے۔ اور وہ نور قرآنی معارف ہیں اور خیبر سے مراد تمام خراب مذہب ہیں جن میں شرک اور باطل کی ملونی ہے اور انسان کو خدا کی جگہ دی گئی یا خدا کی صفات کو اپنے کامل محل سے نیچے گرا دیا ہے۔ سو مجھے جتلایا گیا کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا۔ اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی جائے گی۔ جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کرے۔ پھر اس کشفی حالت سے الہام کی طرف منتقل کیا گیا۔ اور مجھے یہ الہام ہوا اِنَّ اللّٰہَ مَعَکَ اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْمُ اَیْنَمَا قُمْتَ یعنی خدا تیرے ساتھ ہے اور خدا وہیں کھڑا ہوتا ہے۔ جہاں تو کھڑا ہو۔ یہ حمایت الٰہی کے لئے ایک استعارہ ہے اب میں زیادہ لکھنا نہیں چاہتا۔ ہر ایک کو یہی اطلاع دیتا ہوں کہ اپنا اپنا حرج کر کے بھی ان معارف کے سننے کے لئے ضرور بمقام لاہور تاریخ جلسہ پر آ دیں کہ ان کی عقل و ایمان کو اس سے وہ فائدے حاصل ہوں گے کہ وہ گمان نہیں کر سکتے ہوں گے۔"

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

خاکسار مرزا غلام احمد از قادیان

جو منصف مزاج بھی اس لیکچر کو پڑھے گا اس کو اقرار کرنا پڑے گا۔ کہ "خدائے پاک کے کلام کی ایک جامع تفسیر" اتنے جید اور مختصر الفاظ میں آج تک نہیں لکھی گئی محض دانشورانہ مذہبی تصانیف کی بناء پر کسی کو فرستادۂ حق نہیں قرار دیا جا سکتا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایک فرستادہ حق کی تصنیف خود بول اٹھتی ہیں کہ یہ کسی معمولی انسان کی تصانیف نہیں ہیں۔ نہ تصانیف کا اعلیٰ ہونا ہی کسی کو فرستادہ حق بنا سکتا ہے۔ دنیا میں ہزاروں مصنف ہیں جن کی تصانیف اعلیٰ پائے کی ہیں۔ مثلاً شکسپیئر۔ گوئٹے۔ غالب وغیرہم ایسے لوگ ہیں۔ جن کی تصانیف اعلیٰ پائے کی ہیں۔ حدیث اور فقہ میں بڑے بڑے علماء کی عظیم تصانیف موجود ہیں۔ مگر محض ان تصانیف کے کمال کی وجہ سے ان کے مصنفین فرستادۂ حق نہیں بن جاتے ہیں۔ البتہ صحیح احادیث سے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فرستادہ حق ہونا ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن احادیث جمع کرنے والے اہل علم حضرات خواہ انہوں نے کتنے ہی تقوے اور تفتیش سے صحیح احادیث کو کتابی صورت میں ڈھالا ہو۔ اپنی تصنیف کی وجہ سے فرستادہ حق نہیں کہلا سکتے۔ اور نہ بڑے بڑے فقیہہ اپنی تصانیف کی وجہ سے فرستادہ حق قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ البتہ جیسا کہ اکبر آبادی نے کہا ہے ؎

رسول اکرم کی ہسٹری کو پڑھو تو اول سے تا آخر
وہ آپ ثابت کرے گی اپنا عجیب ہونا عظیم ہونا

احادیث نبوی میں جو حکمتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان سے آپ کا نبی اللہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔

قطعات

ترے درد کی کوئی دوا ہی نہیں
تو مسیح زماں سے ملا ہی نہیں
تری روح میں بھی ہے خلا ہی خلا
تری سانس میں سوزِ بقا ہی نہیں

لاکھ اڑتے پھریں خلاؤں میں
ماہ و مریخ کی فضاؤں میں
کاش تنویرؔ وہ پہنچ سکتے
"نحنُ اقرب" کی کہکشاؤں میں

تنویرؔ

32

ہالینڈ میں تبلیغِ اسلام

مشن ہاؤس میں پبلک جلسہ ۔ مختلف تنظیموں کی تقاریب میں تقاریر ۔ زائرین کی آمد ۔ دورہ جات

ایک معزز تعلیم یافتہ دوست کا قبولِ اسلام

(مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل انچارج ہالینڈ مشن)

عرصہ زیر رپورٹ میں ہالینڈ مشن میں بفضلہ تعالیٰ کافی مصروفیت رہی ۔ زیادہ تر اس وجہ سے بھی زائرین کی کثرت سے آمدورفت رہی کہ ان ایام میں موسم گرما کی رخصتیں ہوتی ہیں اور اس طرح لوگوں کو بکثرت آنے کا موقع ملتا ہے ۔ ہماری طرف سے ان دنوں میں ایک پبلک جلسہ کا مشن ہاؤس میں اہتمام کیا گیا جس میں اسلام کے ایک بہی خواہ صوفی منش دوست نے تقریر کی ۔ بیرون مشن بھی تقاریر اور تبادلہ خیالات، ملاقاتوں اور دعوتوں میں شمولیت کے مواقع پیدا ہوئے ۔ دوسری تنظیموں کے جلسوں میں شرکت کر کے اہم اشخاص سے تعارف پیدا کیا گیا ۔ لٹریچر کی تقسیم عمل میں آئی ۔ بعض اہم شخصیتوں کو مشن ہاؤس میں خوش آمدید کہا گیا اور ان کی خدمت میں کتب پیش کی گئیں ۔ ہیگ شہر سے باہر سفر کر کے تبلیغ کی گئی اور لوگوں سے ملا گیا ۔ دوسرے شہروں میں گھر گھر جا کر تبلیغی اشتہار اور پمفلٹ تقسیم کئے گئے ۔

مشن ہاؤس میں پبلک جلسہ

ہمارے موسم سرما کے تبلیغی پروگرام کے تحت پہلا پبلک جلسہ ماہِ ستمبر میں منعقد ہوا ۔ اس میں DR. K. E. FREITAG نے ایک پُر مغز تقریر فرمائی ۔ عنوان تھا ۔

"جماعتِ احمدیہ کی بنیاد اور اس کے کام کا مقصد"

ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنی تقریر کے دوران نہایت تفصیل کے ساتھ حاضرین کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیان فرمودہ ان تعلیماتِ اسلامیہ سے آگاہ کیا جو آپ نے اپنی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں بیان فرمائی ہے ۔ آپ نے کہا :۔

"جماعتِ احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے جیسا کہ ان کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جماعت کے قیام کا ایک مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ تا دنیا کو علم دیا جا سکے کہ اسلام کا خدا ایک زندہ خدا ہے وہ پہلے بھی بولتا رہا ہے اور اب بھی کلام کرتا ہے اور آئندہ بھی اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا رہے گا ۔"

دوسری بات جو آپ نے پُر زور الفاظ میں سامعین پر واضح کی تھی کہ "حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایسے وقت میں آواز اُٹھائی کہ جب عام مسلمان اسلام کو صرف نماز روزہ اور حج و زکوٰۃ اور قرآن کریم کی عمدہ تلاوت کرنے تک ہی محدود سمجھے ہوئے تھے اور ان میں اسلام کا نام تو باقی رہ گیا تھا مگر روح مفقود ہو رہی تھی حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی جماعتِ احمدیہ نے واضح طور پر بیان فرمایا کہ اسلام صرف ان رسمی حرکات و سکنات کا نام نہیں ہے بلکہ اس روح کا نام ہے جو نماز و روزہ اور حج و زکوٰۃ کے احکام پر عمل پیرا ہونے سے انسان کے اندر مترتب ہوتی ہے اور قرآن کریم کے الفاظ کو محض خوبصورتی سے ادا کر دینا ہی کافی نہیں بلکہ ان الفاظ کی گہرائی میں جو روح اور زندگی مضمر ہے اسے حاصل کر کے اپنے اندر اس کا اظہار دیکھ لینا ہی اصلی تلاوتِ قرآنِ پاک ہے ۔"

آپ نے مزید فرمایا :۔

"حضرت مرزا صاحب نے لوگوں کو یہ دعوت دی کہ وہ خود آ کر ہماری صحبت میں رہ کر زندہ خدا کا ثبوت حاصل کریں ۔"

نیز آپ نے کہا کہ میرے نزدیک حضرت مرزا غلام احمد بانی سلسلہ احمدیہ نے تصوّف کے گہرے مسائل سے کام لیتے ہوئے اسلام کی ایک جدید تفسیر و تشریح بیان فرمائی ہے ۔ لہذا یہ جماعت جملہ مسلمانوں میں اس لحاظ سے ایک امتیازی مقام رکھتی ہے ۔"

جلسہ کے اختتام پر "پاکستان شاہرہ ترقی پر" کی چند متحرک تصاویر بھی دکھائی گئیں جس سے لوگوں میں پاکستان کے بارہ میں اچھا اثر قائم ہوا ۔ ان متحرک تصاویر کے لئے ہم جناب کونسلر صاحب سفارت پاکستان کے ممنون ہیں کہ جنہوں نے ہر طرح تعاون فرماتے ہوئے اس ملکی خدمت کا بھی موقع دیا اور تصاویر کے دکھانے کے لئے جملہ ضروری سامان بھی مہیا فرمایا ۔ اس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈچ لوگوں کے علاوہ پاکستان ۔ مصر ۔ مراکش اور ترکی کے لوگوں نے بھی شرکت کی ۔

مشن ہاؤس سے باہر تقاریر

بفضلہ تعالیٰ مشن ہاؤس سے باہر جا کر بھی تقاریر کا موقع ملا ۔ ہالینڈ میں بعض مسلمان ایسی حالت میں رہ رہے ہیں کہ ان کے لئے اور ان کے بچوں کے لئے تعلیم و تربیت کا کوئی انتظام نہیں ہے وہ گاہے بگاہے ہماری طرف رجوع کرتے رہتے ہیں ۔ اس سلسلہ میں یہاں کے انڈونیشین مسلمانوں کی ایک تنظیم نے خاکسار کو مدعو کیا کہ ان کو اسلام کے متعلق کچھ بتایا جائے چنانچہ خاکسار نے وقتِ مقررہ پر حاضر ہو کر اسلام کی خوبیوں پر تقریر کی اور تعلیمی و تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی اس موقع پر مشن کی طرف سے اسلام پر تیار کردہ ڈچ زبان کا لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا تا کہ وہ خود مطالعہ کرنے کے بعد دیگر غیر مسلم دوستوں میں تقسیم کریں ۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام لندن بھی مطالعہ کے لئے دیا ۔ یہ پیغام ہالینڈ مشن نے ڈچ زبان میں ایک خوبصورت کتابچہ کی شکل میں شائع کیا ہے ۔

دوسرا موقع تقریر کا یوں پیدا ہوا کہ ROTTERDAM کی ایک بحری جہاز ساز فرم نے ہمیں ایک FLOATING CRANE کے سمندر میں اتارنے کے افتتاح کے موقع پر بلایا ۔ چنانچہ خاکسار اور برادرم مکرم صلاح الدین صاحب دونوں فرم مذکور کے انتظام کے تحت ان کی موٹر میں مقررہ مقام پر گئے یہ کرین پاکستان (مشرقی) میں استعمال کرنے کے لئے خریدا گیا تھا ۔ حکومت کی طرف سے انجینئروں کا ایک وفد اسے حاصل کرنے کے لئے آیا تھا ۔ ان مسلمان انجینئروں کی اس خواہش پر کہ اس کا افتتاح قرآنی آیات کی تلاوت اور دعاؤں کے ساتھ کیا جائے کمپنی مذکور نے ہمارے ساتھ رابطہ قائم کیا چنانچہ خاکسار نے سورہ جاثیہ میں سے

اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ
الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ
فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ
تَشْکُرُوْنَ ۔

وغیرہا آیات کی تلاوت کے بعد ان کا ترجمہ سنایا اور اس موقع پر اس سودے کے بابرکت ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیہ فقرات کہے ۔ بعد ازاں برادرم صلاح الدین خان صاحب نے حاضرین سے انگریزی زبان میں خطاب کیا ۔ اس موقع پر کئی انجینئر اور کمپنی کے مالک و افسران اور ان کے دوست وکلاء وغیرہ بھی حاضر تھے ۔ بعد میں جب کمپنی کے ڈائریکٹر نے ہمارے پاکستانی انجینئروں کو ایک informal میٹنگ میں بعض تحائف پیش کئے تو ہم نے مشن ہالینڈ کی طرف سے اسلامی اصول کی فلاسفی اور جماعت احمدیہ سے تعارف پر کتب پیش کیں ۔ خاکسار نے اس موقع پر حاضرین کو بتایا کہ یہ جو مشہور ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے یہ ایک بہت بڑی غلط فہمی ہے کیونکہ تبلیغِ اسلام کی تاریخ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام درویشوں اور تاجروں اور دیگر مسلمان بزرگوں کی تبلیغ سے دنیا میں عام ہوا ۔ اس موقع پر اسلام پر لٹریچر پیش کرنے کی بھی یہی غرض ہے کہ آپ لوگوں کا علم اسلام کے متعلق صحیح اور اعلیٰ معلومات پر مشتمل ہو اور جملہ غلط فہمیوں کو دُور کیا جا سکے ۔

(باقی)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے گیارھویں سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

(قسط ۳)

دوسرا اجلاس

ٹھیک تین بجے بعد دوپہر دوسرے اجلاس کا آغاز زیرِ صدارت حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ مدظلہا العالی تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد حضرت سیدہ موصوفہ نے سُورۃُ المَاعُون کا درس دیا۔ اس کے بعد چند مقررات نے تقاریر کیں۔ چنانچہ مکرمہ شاہدہ چوہدری صاحبہ لاہور۔ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ اور محترمہ رضیہ درد صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ نے علی الترتیب تربیتی امور۔ شعبہ ناصرات کے متعلق اصولی ہدایت اور تحریکِ جدید میں خواتین کا حصہ کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ ان تقاریر کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

شبینہ اجلاس

نمازِ عشاء کے بعد رات آٹھ بجے پھر کارروائی کا آغاز حضرت سیدہ صدر صاحبہ کی زیرِ صدارت تلاوت قرآنِ مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد حضرت سیدہ موصوفہ نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ جس کے بعد انگریزی تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ اس مقابلے کے لئے مقررہ موضوعات حسبِ ذیل تھے:۔

1- There is no conflict between religion and Science.

2- Status of Woman in Islam.

وقت فی تقریر پانچ منٹ دیا گیا۔ ربوہ۔ لاہور۔ کراچی اور دوالمیال کی کل چھ مقررات نے حصہ لیا۔ نمایاں پوزیشن ان لڑکیوں نے حاصل کی۔

اوّل:۔ طیبہ حی کراچی

دوم:۔ بشریٰ بٹ ربوہ

سوم:۔ بشریٰ رحمان لاہور

خاص انعام:۔ امۃ المصوّر ربوہ۔

اس مقابلہ کے لئے منصفین کے فرائض ان خواتین نے سرانجام دئے:۔

۱۔ محترمہ فیروزہ فائزہ صاحبہ ربوہ

۲۔ " صادقہ رمضان صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ۔

۳۔ محترمہ شاہدہ چوہدری صاحبہ لاہور

انگریزی تقریری مقابلے کے بعد بیت بازی ہوئی جس میں درثمین۔ کلامِ محمود۔ درِّ عدن۔ یادِ محمودؓ اور احمدی شعراء کے کلام میں سے اشعار کہنے کی اجازت تھی۔ ربوہ۔ کراچی اور سرگودھا کی ٹیموں نے اس میں حصہ لیا۔ جیتنے کا اعزاز ربوہ کی ٹیم کو حاصل ہوا۔ ہر ٹیم پانچ لڑکیوں پر مشتمل تھی۔ اس مقابلہ کے فوراً بعد یہ شبینہ پروگرام ختم ہوگیا۔

تیسرا دن ـــــ ۲۰ اکتوبر

صبح آٹھ بجے حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ کی زیرِ صدارت قرآن مجید کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ نظم کے بعد حضرت سیدہ محترمہ نے حدیث کا درس دیا۔ اس کے بعد دینی معلومات کے انٹرویو کا مقابلہ ہوا۔ مقررہ موضوعات تھے:۔

۱۔ شانِ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم

۲۔ وفاتِ مسیحؑ

ربوہ۔ کراچی۔ راولپنڈی۔ گوجرانوالہ اور اسلام آباد کی کُل دس ٹیمیں اس مقابلے میں شامل ہوئیں۔ منصفین کے فرائض اِن خواتین نے سرانجام دئے۔

۱۔ محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ

۲۔ " نصیرہ نزہت صاحبہ

۳۔ " مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب۔

نتیجہ حسبِ ذیل رہا۔

اوّل:۔ ربوہ ٹیم ۱

دوم:۔ راولپنڈی

سوم:۔ کراچی

خاص انعام محترمہ امۃ الرحمان پراچہ صاحبہ کو دیا گیا جو اسلام آباد کی طرف سے اس مقابلے میں شامل ہوئی تھیں۔

مقابلہ حُسنِ قرأۃ

انٹرویو کے بعد حُسنِ قرأۃ کا مقابلہ شروع ہوا جس میں ربوہ۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ جہلم۔ پشاور اور سعد اللہ پور ضلع گجرات کی آٹھ لڑکیوں نے حصہ لیا۔ منصف کے فرائض محترم قاری محمد عاشق صاحب نے سرانجام دئے۔ نتیجہ حسبِ ذیل رہا:۔

اوّل:۔ امتیاز جامعہ نصرت ربوہ

دوم:۔ ساجدہ ذاکرہ لاہور

سوم:۔ نسیمہ بیگم جامعہ نصرت ربوہ

حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ کا خطاب

حُسنِ قرأت کے مقابلے کے بعد حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خطاب شروع ہوا۔ آپ نے حاضرات کی توجہ تربیتی امور کی طرف مبذول کرائی اور فرمایا آج کل رائج الوقت تعلیم پر جتنا زیادہ زور دیا جاتا ہے تربیت کی طرف سے اتنی ہی غفلت برتی جاتی ہے۔ حالانکہ ہر ماں کا اوّلین فرض یہ ہے کہ وہ اپنی اولاد کی بہترین تربیت کے لئے خاص کوشش اور جدوجہد کرے۔

آپ نے حضرت امّاں جان سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کے طریقِ تربیت پر روشنی ڈالی اور اِس ضمن میں چند واقعات سنائے۔

آپ نے ماؤں کو اپنے بچّوں کے اندر دیانت۔ صداقت۔ غیرتِ دین بڑوں کا ادب۔ اقرباء کا احترام۔ صفائی۔ عبادت گاہوں اور مساجد کے احترام کے اوصاف پیدا کرنے اور ریاء۔ بدظنّی۔ گندگی جیسے بدخصائل سے اجتناب کی تلقین کی۔

ذکرِ حبیبؑ

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے خطاب کے بعد حضرت سیّدہ امِ متین صاحبہ مدظلہا العالی نے حاضرات سے حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت۔ تندرستی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست کی اور اس کے بعد حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا رقم فرمودہ مضمون بعنوان "ذکرِ حبیبؑ" پڑھ کر سُنایا۔

خطاب نمائندگان

اس کے بعد مختلف نمائندگان لجنات اماء اللہ نے حاضرات سے خطاب فرمایا۔

محترمہ صادقہ میر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ نے اِس موضوع پر خطاب کیا کہ دوسروں کو اس امر کی نصیحت نہیں کرنی چاہیئے جس پر خود کاربند نہ ہُوا جائے۔

محترمہ نصرت راشدی صاحبہ صدر لجنہ سیالکوٹ نے روزمرہ کی زندگی سے تعلق رکھنے والی چند برائیوں کا ذکر کیا اور ان سے اجتناب کی تلقین کی۔

محترمہ جمیلہ عرفانی صاحبہ کراچی نے تربیت۔ درود شریف کی اہمیت اور ذکرِ الٰہی کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ اور آخر میں احمدی بیگم صاحبہ لاہور نے ترکِ رسومات کے بارے میں اظہارِ خیال کیا۔

تقسیم انعامات

نمائندگان کے خطاب کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب کا انعقاد ہوا۔ حضرت سیّدہ امِ متین صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ نے اپنے دستِ مبارک سے مختلف مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والیوں کو انعامات مرحمت فرمائے۔

حُسنِ کارکردگی کے اعتبار سے لجنہ اماء اللہ ربوہ اوّل قرار دی گئی اور ٹرافی اسی لجنہ کے حصہ میں آئی۔ کراچی لاہور۔ گوجرانوالہ اور راولپنڈی کو علی الترتیب دوم۔ سوم۔ چہارم اور پنجم آنے پر خوشنودی کی اسناد دی گئیں۔

سالانہ اجتماع کے موقع پر ہونیوالے مختلف مقابلہ جات میں سب سے زیادہ انعامات لجنہ اماء اللہ ربوہ نے حاصل کئے۔ چنانچہ سب سے زیادہ پوائنٹ لینے پر یہ ٹرافی بھی لجنہ اماء اللہ ربوہ ہی کو دی گئی۔

ناصرات الاحمدیہ میں اوّل ربوہ دوم کراچی اور سوم لاہور کو قرار دیا گیا اور انہیں خوشنودی کی اسناد دی۔

تعلیم القرآن کے سلسلے میں لجنہ راولپنڈی کو اوّل انعام ملا۔

نیز اس موقع پر چند اور انعامات کا اعلان بھی کیا گیا۔ ان کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

مقابلہ مضمون نگاری

لجناتِ اماء اللہ کا مضمون نگاری کا مقابلہ ہوا جس کے لئے موضوعات حسبِ ذیل تھے:۔

۱۔ تحریک آزادی کشمیر اور جماعت احمدیہ
۲۔ امت محمدیہ میں سلسلہ وحی و نبوت
۳۔ اسلام اور دیگر مذاہب

اس مقابلہ میں ربوہ۔ کراچی۔ جہلم اور راولپنڈی کی چودہ خواتین نے حصہ لیا۔ اول دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والیوں کے نام یہ ہیں:

اوّل ۔ امۃ الحکیم لبیقہ ربوہ

دوم ۔ (۱) منصورہ ناذی جامعہ نصرت ربوہ

(۲) صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ ربوہ۔

سوم ۔ امۃ المصور جامعہ نصرت ربوہ

حُسنِ قراءۃ ناصرات الاحمدیہ
بڑا گروپ

اس مقابلہ میں لاہور۔ ربوہ۔ چک منگلا احمد نگر۔ سرگودھا اور سیالکوٹ کی آٹھ بچیوں نے حصہ لیا۔ نتیجہ حسب ذیل رہا۔

اوّل ۔ (۱) خالدہ مسعی نہ جونیئر ماڈل سکول ربوہ

(۲) سعیدہ نفیس سیالکوٹ

دوم ۔ (۱) مبارکہ فردوس دارالصدر شرقی ربوہ

(۲) امۃ الکافی دارالبرکات ربوہ

سوم ۔ (۱) عارفہ ربانی دارالیمن ربوہ

(۲) مبارکہ متین سرگودھا

(۳) امۃ الشکور نصرت گرلز سکول ربوہ

حُسنِ قراءۃ ناصرات الاحمدیہ
چھوٹا گروپ

اس مقابلے میں ربوہ۔ چک منگلا۔ احمد نگر۔ لاہور۔ گوجرانوالہ۔ جھنگ صدر اور سیالکوٹ کی ۹ لڑکیاں شامل ہوئیں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں کے نام یہ ہیں۔

اوّل ۔ (۱) کرامت پروین دارالنصر شرقی ربوہ

(۲) ناصرہ بشریٰ دارالنصر شرقی

(۳) منزہ سیالکوٹ

دوم (۱) عزیزہ دارالنصر غربی ربوہ

(۲) امۃ الحمید دارالصدر غربی ربوہ

(۳) راضیہ بشریٰ

(۴) صفیہ بشریٰ

سوم (۱) ریحانہ دارالصدر شرقی ربوہ

(۲) امۃ النصیر دارالیمن شرقی ربوہ

حفظ قرآن چھوٹا گروپ

سورۃ القارعۃ سے سورۃ الھمزۃ تک (چار سورتیں)

اس مقابلے کا نتیجہ حسب ذیل رہا۔

اوّل (۱) نصیرہ نسیم ربوہ

(۲) ناصرہ بشریٰ دارالصدر شرقی ربوہ

دوم (۱) امۃ الرزاق لائلپور

(۲) آنسہ شمیم سیالکوٹ

(۳) امۃ الباسط فرید کراچی

(۴) کرامت پروین ربوہ

سوم (۱) نوشابہ انجم فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

(۲) عذرا قدسیہ لاہور

حفظِ قرآن بڑا گروپ

سورۃ عَبَسَ سے سورۃ الانفطار تک (تین سورتیں)

اس مقابلے میں لاہور۔ سیالکوٹ سرگودھا۔ احمد نگر۔ چک منگلا اور ربوہ کی دس بچیوں نے حصہ لیا۔ نتیجہ ملاحظہ ہو۔

اوّل (۱) امۃ النصیر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

دوم (۱) امۃ الکافی لاہور

(۲) ثریا خانم لاہور

سوم (۱) رفعت شاہ نہ ربوہ

(۲) امۃ الشکور ربوہ

ان مندرجہ بالا مقابلہ جات کے علاوہ ناصرات کے کھیلوں کے مقابلے بھی ہوئے جن میں سوگز کی دوڑ چاٹی ریس اور تین ٹانگوں کی ریس شامل تھے۔ ان مقابلوں میں بھی اوّل دوم اور سوم آنیوالی بچیوں کو انعامات دئے گئے۔"

مندرجہ بالا تمام مقابلہ جات (ان۔۔۔ جب جلسہ گاہ میں لجنہ کا پروگرام جاری ہوتا تو دفتر لجنہ اماء اللہ میں کرائے۔۔۔" ان کے علاوہ ناصرات کو بہترین ترانے سنانے اور بہترین جھنڈے بنانے پر بھی انعامات دئے گئے۔ تفصیل ملاحظہ ہو۔

ترانہ :۔

اوّل ۔ سیالکوٹ

دوم ۔ نصرت گرلز سکول ربوہ

سوم ۔ احمد نگر

جھنڈا :۔

اوّل ۔ کراچی

دوم ۔ لاہور

سوم ۔ جھنگ

حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ
کا
اختتامی خطاب

ممبرات لجنہ اور ناصرات الاحمدیہ میں انعامات تقسیم کرنے کے بعد حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ نے اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے تشہد۔ تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔۔۔

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ ہمارا یہ سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا۔۔۔ مختلف مقابلہ جات میں جن بچیوں نے انعامات حاصل کئے ہیں انہیں مبارک ہو۔ لیکن یاد رہے۔ یہ مقابلے کرانے اور انعامات دینے سے ہماری غرض یہی ہے کہ ہماری خواتین اور بچیاں قرآنی ارشاد فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ پر عمل کرنے والی بنیں وہ انفرادی اور اجتماعی نیکیوں میں اعلیٰ اخلاق میں۔ قرآن مجید کی تعلیم میں مالی قربانیوں میں۔ بچوں کی اعلیٰ تربیت میں ہمیشہ ہی ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتی رہیں۔۔۔

خطاب کو جاری رکھتے ہوئے حضرت سیدہ موصوفہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان "دارالنجات میں داخل ہونے کے لئے دروازہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ہے" کی روشنی میں لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ کی علیحدہ علیحدہ بڑی جامع اور دلنشین تشریح کی اور فرمایا۔۔۔ اسلام کی تعلیم کا خلاصہ ایک فقرہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ میں بیان ہوا ہے۔ کیونکہ اس پر صدق دل سے ایمان لانے ہی کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ پر توکل کامل پیدا ہوتا ہے اور اس طرح خدا اور بندے کے درمیان تعلق استوار ہوتا چلا جاتا ہے۔۔۔ لیکن۔۔۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ پر عمل محمد رسول اللہ کو مانے بغیر نہیں ہو سکتا کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کامل مظہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کے۔ توحید کامل کا قیام آپ ہی کے ذریعے ہوا۔ لہٰذا آپ پر ایمان لانے اور آپ کی کامل اطاعت کے بعد ہی حقیقی توحید اور کامل توکل کا مقام حاصل ہو سکتا ہے۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے حضرت سیدہ موصوفہ نے صحابیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایمان کامل اور اطاعت کامل کی چند مثالیں دیں اور فرمایا اسی اطاعت کی بدولت ایک قلیل مدت میں مسلمان قوم نے ساری دنیا میں غلبہ حاصل کر لیا تھا۔۔۔ اگر آج بھی اطاعت خلیفہ کی یہی روح تمام احمدی خواتین کے اندر پیدا ہو جائے تو وہ غلبہ جو مقدر ہے۔ بہت جلد ظہور پذیر ہو سکتا ہے۔

اس کے بعد آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی تحریک "ترک رسومات" اور تعلیم القرآن کی طرف مستورات کی توجہ مبذول کرائی نیز بے پردگی اور مغرب کی تقلید میں فیشن سے اجتناب کی پرزور تلقین کی فرمایا۔ ہماری مستورات کو چاہیئے وہ اپنے ایمانوں کی فکر کریں۔ اپنی اولادوں کو آگ سے بچائیں۔ نہ صرف اُخروی آگ سے بلکہ دنیوی جہنم سے بھی تا ان سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور ارشادات کے خلاف ہو۔ یاد رکھیں کہ جب ہمارے قول اور فعل میں کسی قسم کا تضاد باقی نہیں رہے گا تبھی ہم اپنے نصب العین کو حاصل کر سکیں گی۔۔۔ خدا کرے ایسا دن ہماری زندگیوں میں آجائے۔

آپ کا یہ خطاب نصف گھنٹے تک جاری رہا۔ اور انتہائی سکون اور خاموشی سے سنا گیا۔ اسکے بعد آپ نے باہر سے آنے والی مستورات کو الوداع کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور بخیر و عافیت اپنے گھروں میں پہنچیں۔

اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی جس کے ساتھ ہی لجنہ اماء اللہ کا یہ گیارھواں اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

مستقیمہ
(امۃ المالک ایم اے راولپنڈی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ چوہدری محمد اشرف صاحب ڈاور بلڈنگ مال روڈ لاہور کو دل کی تکلیف ہوگئی تھی آپ کو فوری طور پر ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔

گذشتہ سال بھی آپ کو دل کی تکلیف ہوگئی ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا کرے۔

(سید مبارک احمد سرور ڈسٹرکٹ گجرات)

۲۔ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ کو چھت سے گرنے کے باعث شدید چوٹیں آئی ہیں ایک ٹانگ بھی ٹوٹ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے بڑی تکلیف ہے۔ میری اپنی صحت بھی اکثر خراب رہتی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ کریم میری ہمشیرہ کو صحت عطا فرمائے اور مجھے تمام پریشانیوں سے نجات دے۔

آغا سیف اللہ رحیم یار خان

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

جماعت احمدیہ چک ۱۶۶ مراد ۔ ضلع بہاولنگر کے مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک پر اپنا موعودہ عطیہ سو فیصدی ادا فرما دیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنی دینی اور دنیوی برکات سے نوازے ۔ آمین

نمبر شمار	نام چندہ دہندہ معہ ولدیت	سو فیصدی وصولی
۱ -	چوہدری الہ دین ولد جاگے خان صاحب	۱۰۰ — ۰۰
۲ -	ڈاکٹر مجید احمد ۔ محمد سرور صاحبان	۱۵۰ — ۰۰
۳ -	ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید	۵۰ — ۰۰
۴ -	رانا نجم الدین ولد الہ دین صاحب	۵۰ — ۰۰
۵ -	محمد ابراہیم ولد لابہ دین صاحب	۱۰۰ — ۰۰
۶ -	مسماۃ محمودہ بیگم زوجہ محمد ابراہیم	۲ — ۰۰
۷ -	" عصمت بیگم ۔ رفاقت بیگم ۔ دختران محمد ابراہیم	۳ — ۰۰
۸ -	" عابدہ ثریا زوجہ ڈاکٹر غلام محمد حق	۱۰ — ۰۰
۹ -	" اقبال بیگم زوجہ لابہ دین	۱۵ — ۰۰
۱۰ -	" امۃ الحی زوجہ محمد سعید	۵ — ۰۰
۱۱ -	" سردار بیگم زوجہ اللہ رکھا صاحب	۵ — ۰۰
۱۲ -	" بشیراں بی بی بیوہ نعمت علی شاہ "	۵ — ۰۰
۱۳ -	" حفیظ بیگم زوجہ عبد الرحیم "	۵ — ۰۰
۱۴ -	" حمیداں بیگم والدہ محمد احمد "	۱۵ — ۰۰
۱۵ -	چوہدری اللہ رکھا ولد گلاب خان "	۳۰ — ۰۰
۱۶ -	" محمد اکمل ولد نور احمد "	۱۰ — ۰۰
۱۷ -	مسماۃ برکت بی بی والدہ محمد اکمل "	۱۰۰ — ۰۰
۱۸ -	" ناصرہ بیگم بنت رانا نجم الدین "	۱۰ — ۰۰

جماعت احمدیہ چک ۱۰۹ گ ب

۱ -	عبد المجید خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۱۰۹ گ ب ڈاکخانہ زرائی گڑھ	۵۰ — ۰۰
۲ -	جلال الدین خان صاحب چک ۱۰۹ گ ب "	۵ — ۰۰
۳ -	عبد الحسن ولد مولا بخش صاحب " "	۵ — ۰۰
۴ -	نذیر احمد خان صاحب " " "	۵ — ۰۰
۵ -	خوشی محمد صاحب " " "	۵ — ۰۰
۶ -	اخلاص محمد صاحب " " "	۵ — ۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

[redacted]

درخواستہائے دعا

میری بچی حفصہ فردوس کو عرصہ دس سال سے چھینکوں کی سخت تکلیف ہے ۔ ڈاکٹر اسے الرجی بتاتے ہیں ۔ اس کے ساتھ ایک سال سے اسے الٹیوں کی تکلیف بھی شروع ہو گئی ہے ۔ احباب جماعت سے اس کی صحت کے لئے دعا کی گذارش کرتا ہوں ۔

(فضل الٰہی انوری)

۲ - اخویم عبد الحق صاحب ناصر ساہیوال میں عارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں ۔ ان کو بہت زیادہ تکلیف آتی ہے احباب دعا فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت دے

(عبد القادر دارالرحمت ربوہ)

۳ - میری لڑکی عبال آراء خانم بنت ڈاکٹر کیپٹن عبد السلام خان صاحب نے امسال منعقدہ امتحان ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس کا امتحان دیا تھا ۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس نے اچھا نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے ۔ عزیزہ ڈاکٹر شاہ سید اعجاز حسین بھاگلپوری

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۳ اخاء ۱۳۴۷ ہش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی ۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے فرمایا ۔

جَزَاهُنَّ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور مزید قربانیوں کی توفیق دے کر ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے فضلوں اور انعامات سے نوازے ۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

وقف جدید کا چندہ اور سال رواں

وعدہ جات کی بجائے وصول پر زور دیا جائے

اب جبکہ سال رواں کے ختم ہونے میں صرف ڈیڑھ ماہ باقی ہیں ۔ بعض جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات کی فہرستیں آرہی ہیں ۔ ایسی جماعتوں کے عہدیدار اور دیگر احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ وعدہ جات کی فہرستیں مرتب کرتے وقت یہ بھی خیال رکھیں ۔ کہ جو احباب وعدے کر رہے ہیں ۔ کیا وہ ادائیگی بھی کرتے ہیں کہ نہیں ؟ ۔ ضرورت یہ ہے ۔ کہ اب جبکہ سال ختم ہو رہا ہے ۔ وعدہ جات جو احباب کی طرف سے اب کئے جا رہے ہیں ۔ آئندہ سال کے لئے بطور بنیاد کے شمار کئے جاویں گے مگر ضروری ہے ۔ کہ احباب کے ذہن نشین کر دیا جاوے ۔ کہ اصل چیز وعدہ نہیں ۔ بلکہ ادائیگی ہے ۔ اور ضروری امر یہ ہے کہ مالی سال کے اختتام سے پہلے پہلے وہ اپنا وعدہ بہرحال پورا کریں ۔

یاد رہے ۔ کہ وقف جدید ایک مستقل تحریک ہے ۔ اور اس میں شامل ہونا ہر بچے اور ہر بالغ پر بطور فرض کے ہے ۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تحریک جدید کے معاونین خاص میں اضافہ

ضلع میرپور خاص کے حسب ذیل دوستوں نے اپنے سابقہ وعدوں میں غیر معمولی اضافہ فرما کر تحریک جدید کی اعانت خاص کا رتبہ حاصل کیا ہے ۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

	سابقہ وعدہ	اضافہ	میزان روپے
۱ - مکرم مرزا نذیر احمد صاحب میرپور خاص	۶۸۰/-	۳۲۰/-	۱۰۰۰/-
۲ - مکرم چوہدری غلام رسول صاحب گوٹھ غلام رسول میرپور خاص	۲۲۰/-	۷۸۰/-	۱۰۰۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

(بہار) کی نورسی ہے ۔ اس کے چھوٹے بھائی ظفر اسلام خان نے فرسٹ ایئر ایم بی بی ایس کا امتحان دیا تھا وہ بھی اچھے نمبروں سے کامیاب ہو گیا ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ ان دونوں بچوں کی یہ کامیابی آئندہ دینی و دنیوی ترقی کا پیش خیمہ ہو ۔

(اہلیہ ڈاکٹر کیپٹن عبد السلام خان بہاری حال حیدرآباد)

واقفین وقفِ عارضی

(کی)

فہرست

جن احباب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقفِ عارضی پر لبیک کہا اور کم از کم دو ہفتے اپنے خرچ پر مقررہ جماعت میں تعلیم قرآن اور تربیتِ جماعت کا فریضہ ادا کرنے کی سعادت حاصل کی ہے ان کے نام ترتیب وار برائے تحریکِ دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ اس سے قبل آخری قسط میں ۳۲۸۶ نمبر تک واقفین کے نام الفضل ۱۷ اخاء (اکتوبر) میں شائع ہو چکے ہیں۔ اب مزید اسماء ملاحظہ فرمائیں۔ اس تحریک میں شامل ہونے والے احباب ایک روحانی کیفیت حاصل کرتے ہیں اس لئے جملہ دوستوں کو اس میں حصہ لینا چاہیئے نام پیش کرنے کے لئے دفتر سے طلب فرمائیں۔

(ابوالعطاء جالندھری۔ نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

۳۲۸۷ مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب بڈھے چک۔ ضلع سیالکوٹ
۳۲۸۸ 〃 منشی محمد عبداللہ صاحب۔ بچھیرو چی۔ کنری ضلع تھرپارکر
۳۲۸۹ 〃 قاضی شریف الدین صاحب کوئٹہ
۳۲۹۰ 〃 شیخ محمد رشید صاحب لاہور
۳۲۹۱ 〃 صوفی احمد دین صاحب۔ رائے ونڈ۔ ضلع لاہور
۳۲۹۲ 〃 میاں لطف الرحمن صاحب جاوید۔ ربوہ ضلع جھنگ
۳۲۹۳ 〃 میاں عبدالسلام صاحب ربوہ
۳۲۹۴ 〃 محمد یوسف صاحب لوریانوالہ۔ ضلع گوجرانوالہ
۳۲۹۵ 〃 چوہدری شہباز خان صاحب۔ پنڈی بھاگو۔ ضلع سیالکوٹ
۳۲۹۶ 〃 ملک حبیب الرحمن صاحب۔ دارالبرکات ربوہ۔ ضلع جھنگ
۳۲۹۷ 〃 عبدالغفور صاحب۔ دارالنصر غربی ربوہ۔ ضلع جھنگ
۳۲۹۸ 〃 بشیر احمد صاحب طاہر۔ باغبان پورہ۔ گوجرانوالہ شہر
۳۲۹۹ 〃 رفیق احمد صاحب گجر
۳۳۰۰ 〃 رحیم بخش صاحب جمیس آباد ضلع تھرپارکر
۳۳۰۱ 〃 اللہ بخش صاحب حونگ ضلع گجرات
۳۳۰۲ 〃 محمد صادق صاحب جمبر چک 85/5.R ضلع بہاولپور
۳۳۰۳ 〃 محمد اسماعیل صاحب ذبیح۔ جہلم۔
۳۳۰۴ 〃 شریف احمد صاحب۔ تتہ پانی۔ میرپور آزاد کشمیر
۳۳۰۵ 〃 مولوی محمد عمر صاحب سندھی۔ مربی۔ شکارپور
۳۳۰۶ 〃 کیپٹن ملک محمد عبداللہ خان صاحب۔ ربوہ ضلع جھنگ
۳۳۰۷ 〃 چوہدری بشیر احمد صاحب۔ ڈیرہ اسماعیل خان
۳۳۰۸ 〃 مستری غلام دین صاحب منڈی بہاؤالدین۔ ضلع گجرات
۳۳۰۹ 〃 حافظ شفیق احمد دنیاپور۔ ضلع ملتان
۳۳۱۰ 〃 مستری غلام رسول صاحب۔ لودھراں۔ ضلع ملتان
۳۳۱۱ 〃 سید شریف احمد شاہ صاحب۔ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ
۳۳۱۲ 〃 چوہدری منصور اللہ خان صاحب۔
۳۳۱۳ 〃 چوہدری عبدالحق صاحب چک ۱۶۰ مراد۔ ضلع بہاولپور
۳۳۱۴ 〃 عبدالعزیز صاحب فاروق۔ بستی منشی محمد موسیٰ۔ ضلع ملتان
۳۳۱۵ 〃 میاں دین محمد صاحب بٹالوی۔ اوکاڑہ۔ ضلع ساہیوال
۳۳۱۶ 〃 عبدالواحد صاحب۔ نڈالہ۔ ضلع سیالکوٹ

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو تمام اور بعجلدی نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو دوستوں کے پاس جمع ہے۔ سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

۳۳۱۷ مکرم شیخ غلام باری صاحب۔ صمد گوگیرہ۔ ضلع ساہیوال
۳۳۱۸ 〃 چوہدری عبدالحق صاحب۔
۳۳۱۹ 〃 چوہدری نیک محمد صاحب ککڑ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۲۰ 〃 چوہدری سبحان علی صاحب۔ ڈگری گھمن۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۲۱ 〃 چوہدری محمد حسین صاحب ککڑ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۲۲ 〃 چوہدری داؤد احمد صاحب کتھوالی۔
۳۳۲۳ 〃 چوہدری عبدالحلیم صاحب۔
۳۳۲۴ 〃 چوہدری حمید اللہ خان صاحب۔ کالا گھمناں۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۲۵ 〃 چوہدری رحمت علی صاحب۔ کالا گھمناں۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۲۶ 〃 چوہدری احمد دین صاحب ککڑ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۲۷ 〃 چوہدری کبیر الدین صاحب صدیقی۔ کراچی
۳۳۲۸ مکرمہ اہلیہ صاحبہ 〃
۳۳۲۹ مکرم رشید احمد صاحب بلوچ، نور نگر فارم۔ ضلع تھرپارکر
۳۳۳۰ 〃 چوہدری عبدالرحیم صاحب نصرت آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص
۳۳۳۱ 〃 ڈاکٹر میاں بشیر احمد شاہ صاحب ناصر۔ ظفر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد
۳۳۳۲ 〃 رشید احمد صاحب گجر گوٹھ محمود آباد۔ ضلع حیدر آباد
۳۳۳۳ 〃 غلام حسین صاحب ۳۰ وارڈ کورنس۔ ضلع تھرپارکر
۳۳۳۴ 〃 میاں منیر احمد صاحب ناصر۔ ظفر آباد اسٹیٹ۔ ضلع حیدر آباد
۳۳۳۵ 〃 ماسٹر عبدالقدیر صاحب۔ عمرکوٹ۔ ضلع تھرپارکر
۳۳۳۶ 〃 غلام محمد صاحب بھڈیلہ۔ ناصر آباد۔ ضلع تھرپارکر
۳۳۳۷ 〃 اللہ بخش صاحب میرپور خاص
۳۳۳۸ 〃 بشیر احمد صاحب۔ شریف آباد۔ ضلع حیدر آباد
۳۳۳۹ 〃 مختار احمد صاحب۔ فاروق آباد
۳۳۴۰ 〃 منیر احمد صاحب چک ۳۶
۳۳۴۱ 〃 عبدالحق صاحب فاروق آباد

(باقی)

ہمدرد نسواں (رجسٹرڈ) امراض اٹھرا کلبی نسخہ علاج دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ سے طلب کریں ہمکمل کورس ۲۰ روپے

نماز خدا تعالیٰ کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے

اس لئے ضروری ہے کہ انسان تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد نماز کے لئے کھڑا ہو جائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ محض دل میں خدا تعالیٰ کو یاد کرنا کافی نہیں ہے بلکہ ظاہری رنگ میں عبادات کا بجا لانا بھی ضروری ہے مزید فرماتے ہیں :-

"اگر اچھی سے اچھی چیز آپ لوگ ایسے برتن میں لیں گے جو غلیظ ہوگا تو وہ چیز بھی غلیظ ہو جائے گی۔ اور اگر بغیر برتن کے اس چیز کو لیں گے تو وہ گر جائے گی۔ گویا برتن کی بھی ضرورت ہے اور پھر اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ وہ برتن اچھا ہو۔ اور اس کے اندر کوئی اچھی چیز ہو۔ اسیطرح نماز اور روزہ اور حج اور زکوٰۃ اور دوسری عبادتوں کا حال ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ادھر یہ فرمایا ہے کہ قربانی کرو مگر ادھر یہ بھی فرما دیا کہ یہ مت سمجھو کہ قربانی کا گوشت اور خون خدا کو پہنچتا ہے۔ خدا کو صرف دل کا اخلاص پہنچتا ہے مگر باوجود اس کے کہ قربانی کا گوشت اور خون خدا تعالیٰ تک نہیں پہنچتا خدا تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ قربانی نہ کرو۔ بلکہ کہا ہے کہ قربانی تو کرو مگر یہ سمجھتے ہوئے کہ تم خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اپنے محبوب کی بات پورا کرنے کے لئے اور ان مقاصد کی تکمیل کے لئے جو خدا تعالیٰ نے مقرر فرمائے ہیں قربانی کر رہے ہو۔ مثلاً وہ غریب آدمی جو فاقے کرتا ہے یا وہ غریب آدمی جو ہمیشہ دال روٹی کھاتا ہے اس ذریعہ سے اسے بھی گوشت مل جاتا ہے گویا دل بھی صاف ہوتا ہے بھائیوں اور غرباء کے لئے محبت کے جذبات بھی پیدا ہوتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کا حکم بھی پورا ہو جاتا ہے پس مسلمانوں کے لئے سب سے زیادہ ضروری امر یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو نماز باجماعت کا پابند بنانے کی کوشش کریں۔

جو شخص اپنے محبوب کو بھول جاتا ہے اور اسکی یاد اپنے دل میں تازہ نہیں رکھتا وہ یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ مجھے اپنے محبوب سے محبت ہے سچی محبت ہمیشہ اپنے ساتھ بعض ظاہری علامات بھی رکھتی ہے اور محبت کی ایک بڑی علامت یہ ہے کہ انسان اٹھتے بیٹھتے اپنے محبوب کا ذکر کرتا ہے اور اس کی یاد اپنے دل میں تازہ رکھتا ہے جب کوئی شخص اپنے کسی عزیز کو یاد کر لیتا ہے تو اسکی محبت دل میں تازہ ہو جاتی ہے اور اسکی صورت آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے اسلئے کہتے ہیں۔ اَلْمَکْتُوْبُ نِصْفُ الْمُلَاقَاۃِ یعنی جب انسان اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کو خط لکھتا ہے تو گویا وہ اس سے نصف ملاقات کر لیتا ہے۔ جب وہ السلام علیکم لکھتا ہے اور پھر وہ اپنے حالات بتاتا ہے اور اس کے حالات دریافت کرتا ہے تو ایک رنگ میں وہ ایک دوسرے کے سامنے ہو جاتے ہیں اور ان کی محبت تازہ ہو جاتی ہے۔ گویا جس طرح ملاقات سے آپس کے تعلقات بڑھتے ہیں اسیطرح خط لکھنے سے بھی آپس کے تعلقات بڑھتے ہیں اور خط لکھنا ملاقات کا قائم مقام ہو جاتا ہے۔ نماز بھی خدا تعالیٰ کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے اور چونکہ نماز خدا تعالیٰ کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے اسلئے اسلام نے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ انسان تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد خدا تعالیٰ کا نام لے اور نماز کے لئے کھڑا ہو جائے"

(تفسیر کبیر جلد ۲ صفحہ ۳۲۹-۳۳۰ ۔ الفضل)

درخواست دعا برادرم مکرم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب مبلغ سلسلہ مقیم دہلی ایک لمبے عرصہ سے گھٹنوں میں درد اور ورم کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں تاندا ورم اب علاج کے مطابق آج کل انہیں تکلیف زیادہ ہے چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ احباب کی خدمت میں انکی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (منظور احمد خان ربوہ)

رچرڈ نکسن امریکہ کے صدر منتخب ہو گئے

نکسن کو انتخابی ادارے میں ۲۸۷ ووٹ حاصل ہوئے

واشنگٹن ۸ نومبر امریکہ کے صدارتی انتخاب میں ری پبلکن امیدوار مسٹر رچرڈ نکسن کامیاب ہو گئے ہیں۔ انہوں نے انتخابی ادارے کے ۲۸۷ ووٹ حاصل کئے۔ ان کے مقابلہ میں دو امیدوار اور ڈیمو کریٹک پارٹی کے مسٹر ہیوبرٹ ہمفرے جنہیں صدر جانسن کی بھرپور حمایت حاصل تھی اور آزاد امیدوار مسٹر ولیس تھے۔ کامیاب امیدوار نکسن نے امریکہ کی پچاس میں سے ۳۰ ریاستوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ انہیں عوامی ووٹوں میں بھی اپنے حریف ہمفرے کے مقابلہ میں ۲۵۵۵۲ ووٹوں کی اکثریت حاصل ہوئی انہیں کل دو کروڑ ۹۵ لاکھ ۵۶ ہزار ووٹ ملے ہیں جب کہ مسٹر ہمفرے کو دو کروڑ ۹۵ لاکھ ۳۰ ہزار پانچ سو ووٹ ملے۔ آزاد امیدوار جارج ولیس کو صرف ۹۱ لاکھ ۸۱ ہزار ۴۶۴ ووٹ ملے۔ نائب صدر کے عہدہ پر میری لینڈ کے ری پبلکن گورنر سپائرو اگنیو منتخب ہو گئے ہیں۔

مسٹر رچرڈ نکسن ری پبلکن پارٹی کے لیڈر ہیں۔ اور آئزن ہاور کی حکومت میں ۸ سال تک نائب صدر رہ چکے ہیں آپ نے کامیابی کے بعد قوم کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ ان کی حکومت ایک فراخ دل حکومت ہوگی۔ جو نئے خیالات اور دونوں جماعتوں کے لوگوں کا تعاون حاصل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ری پبلکن حکومت امریکہ کی تمام نسلوں کے درمیان سیاسی خلاء کو پُر کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ اور قوم میں مستحکم اتحاد پیدا کرے گی۔ انہوں نے اپنے حریف صدارتی امیدوار مسٹر ہیوبرٹ ہمفرے کو بھی مبارکباد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے صدارتی انتخاب کے مقابلہ میں بڑی جرأت اور استقلال کا مظاہرہ کیا ہے۔

حضرت چوہدری غلام حسین صاحب چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضرت چوہدری غلام حسین صاحبؓ مورخہ ۵ نبوت ۱۳۴۷ ہش مطابق ۵ نومبر ۱۹۶۸ء کو اپنے گاؤں چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے آپ نے ۱۹۰۵ء میں بیعت کی تھی آپ کی زندگی اخلاص و فدائیت میں بسر ہوئی تبلیغ کا خاص جوش رکھتے تھے۔ احمدیت کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے آپ نے اپنے فرزند مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان کو خدمت دین کے لئے تعلیم دلا کر پیش فرمایا۔ مالی قربانی میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اور ۶ نبوت بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تکمیل وصیت تک آپ کو امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔

قبر کے مکمل ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

احباب محترم چوہدری صاحب مرحوم کے رفع درجات کے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

درخواست دعا

محترم منشی محمد الدین صاحب قادیان سابق ٹھیکیدار حال سرگودھا کے بڑے لڑکے علیم الدین صاحب سخت بیمار ہیں آج ان کے پیٹ کا دوسرا اپریشن ہو رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah